روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 15 جولائی 2009ء 21 رجب 1430 ہجری 15 وفا 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 158

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ سوال کہ آیا شیطانی خواب یا الہام میں کوئی غیبی خبر ہوسکتی ہے یا نہیں۔ اِس کا جواب یہ ہے کہ شیطانی خواب یا الہام میں جیسا کہ قرآن شریف سے ظاہر ہوتا ہے کبھی خبر غیب تو ہوسکتی ہے مگر وہ تین علامتیں اپنے ساتھ رکھتی ہے (۱) اوّل یہ کہ وہ غیب کوئی اقتداری غیب نہیں ہوتا جیسا کہ خداتعالیٰ کے کلام میں اس قسم کے غیب ہوتے ہیں کہ فلاں شخص جو شرارت سے باز نہیں آتا ہم اُس کو ہلاک کریں گے۔ اور فلاں شخص جس نے صدق دکھلایا ہم اس کو ایسی ایسی عزت دیں گے اور ہم اپنے نبی کی تائید کیلئے فلاں فلاں نشان دکھلائیں گے اور ان کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکے گا اور ہم منکروں پر فلاں عذاب وارد کریں گے اور مومنوں کو اس طور کی فتح اور نصرت دیں گے۔ یہ اقتداری غیب ہیں جو حکومت کی طاقت اپنے اندر رکھتے ہیں۔ ایسی پیشگوئیاں شیطان نہیں کرسکتا (2) دوسرے شیطانی خواب یا الہام بخیل کی طرح ہوتا ہے اس میں کثرت سے غیب نہیں ہوتا اور رحمانی ملہم کے مقابل پر ایسا شخص بھاگ جاتا ہے کیونکہ رحمانی ملہم کے مقابل پر اس کا غیب اس قدر قلیل المقدار ہوتا ہے جیسا کہ سمندر کے مقابل پر ایک قطرہ (3) تیسرے اکثر اُس پر جھوٹ غالب ہوتا ہے۔ مگر رحمانی خواب یا الہام پر سچ غالب ہوتا ہے یعنی اگر کل الہامات کو دیکھا جائے تو رحمانی الہام میں کثرت سچ کی ہوتی ہے۔ اور شیطانی میں اس کے برخلاف۔ اور ہم نے کُل کا لفظ رحمانی خوابوں یا الہاموں کی نسبت اس لئے استعمال نہیں کیا کہ ان میں بھی بعض الہام یا خواب متشابہات کے رنگ میں ہوتے ہیں۔ یا اجتہادی طور پر کوئی غلطی ہوجاتی ہے اور جاہل نادان ایسی پیشگوئیوں کو جُھوٹ سمجھ لیتے ہیں اور ان کا وجود محض ابتلا کے لئے ہوتا ہے۔ اور بعض ربّانی پیشگوئیاں وعید کی قسم سے ہوتی ہیں جن کا تخلف جائز ہوتا ہے۔ اور نیز یاد رہے کہ شیطانی الہام فاسق اور ناپاک آدمی سے مناسبت رکھتا ہے۔ مگر رحمانی الہامات کی کثرت صرف اُن کو ہوتی ہے جو پاک دل ہوتے اور خداتعالیٰ کی محبت میں محو ہوجاتے ہیں۔

(حقیقة الوحی۔ روحانی خزائن جلد22 ص 143)

مصر اور شام کے متعلق پیشگوئی

حضرت یسعیاہ نے پیشگوئی فرمائی ”خداوند اپنے تئیں مصریوں پر ظاہر کرے گا اور اس دن مصری خداوند کو پہچانیں گے اور ذبیحے اور ہدیے گزاریں گے۔ ہاں وے خداوند کے لئے منتیں مانیں گے اور ادا کریں گے خداوند تو مصریوں کو بہت دن تک مارا کرے گا لیکن وہ انہیں چنگا بھی کریگا اور وے خداوند کی طرف رجوع ہوں گے اور وہ ان کی دعا سنے گا اور انہیں صحت بخشے گا۔ اس روز سے مصر سے اسور تک ایک شاہراہ ہوگی اور اسوری مصر میں آویں گے اور مصری اسور کو جائیں گے اور مصری اسوریوں کے ساتھ مل کے عبادت کریں گے۔ (یسعیاہ باب 19 آیت 21 تا 25)

اس پیشگوئی میں بتایا گیا ہے کہ خداتعالیٰ اپنے آپ کو مصریوں پر ظاہر کریگا اور مصری خداتعالیٰ کو پہچانیں گے اور مصر اور شام کو آپس میں ملا دیا جائے گا۔ اور مصری شامیوں کے ساتھ مل کر عبادت کریں گے۔ یہ پیشگوئی بھی بانی اسلام حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے ذریعہ سے پوری ہوئی۔ (تفصیل کیلئے دیباچہ تفسیر القرآن صفحہ 91)

داخلہ برائے اپرنٹس نرسز

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ ایسے احمدی طلباء و طالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ 25/جولائی 2009ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں مکمل ایڈریس بمعہ رابطہ نمبر اور مکرم صدر صاحب محلّہ یا امیر صاحب جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں۔ کم از کم تعلیم میٹرک فرسٹ ڈویژن / سیکنڈ ڈویژن، ایف اے / ایف ایس سی ہو لیکن میٹرک سائنس کے ساتھ کیا ہو اور عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 20 سال ہے۔ ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی B کا ٹیسٹ ہوگا۔ کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا۔ نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔ دوران ٹریننگ وظیفہ بھی ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

☆ مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب آرتھوپیڈک سرجن معائنہ آؤٹ ڈور گراؤنڈ فلور

☆ مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد معائنہ آؤٹ ڈور ایڈمنسٹریشن بلاک

☆ مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ گائناکالوجسٹ معائنہ آؤٹ ڈور بیگم زبیدہ بانی ونگ

تینوں ڈاکٹر صاحبان مورخہ 19 جولائی 2009ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت منداحباب وخواتین ان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مرسلہ: مکرم لئیق احمد مشتاق صاحب مربی سلسلہ سورینام جنوبی امریکہ

صد سالہ خلافت جوبلی کے بابرکت سال میں جماعت احمدیہ سورینام کے پروگرامز

خلافت جوبلی کے کچھ پروگرامز کی رپورٹ الفضل 8 /اگست 2008ء میں شائع ہو چکی ہے اس کے مزید پروگرامز کی رپورٹ پیش خدمت ہے۔

جلسہ سیرت النبی ﷺ

مورخہ 5 جولائی 2008ء کو مرکزی بیت ناصر میں جلسہ سیرت النبی ﷺ کا انعقاد ہوا۔ تلاوت قرآن مجید ترجمہ اور نظم کے بعد پہلی تقریر افریقن احمدی بھائی مکرم عبداللہ ولز صاحب نے ''نبی کریم ﷺ کے پاکیزہ بچپن'' کے حوالے سے کی دوسرے مقرر نے ''عبادت کا قیام'' کے حوالے سے آنحضرت ﷺ کا پاکیزہ نمونہ پیش کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے ''اسوہ رسول ﷺ کو اپنانے کی عملی کوشش'' کے حوالے سے چند گزارشات پیش کیں۔ ازاں بعد وقف نو کے بچوں نے مشہور زمانہ نعت ''بدرگاہ ذی شان'' ترنم سے پڑھی۔ آخر میں تمام حاضرین کی تواضع کی گئی۔

مقابلہ مضمون نویسی

خلافت جوبلی کے سلسلہ میں سورینام جماعت کو بھی انصار، خدام اور لجنہ کے مابین مضمون نویسی کا مقابلہ کروانے کی توفیق ملی۔ اس سلسلہ میں باقاعدہ ذیلی عناوین تیار کئے گئے اور شاملین کو مواد کی فراہمی اور بہتر مضمون لکھنے کیلئے ہر قسم کی مدد دی گئی۔ کل 21 مضامین موصول ہوئے، جن میں انصار کے 3 خدام کے 8 اور لجنہ اماء اللہ کے 10 مضامین تھے۔ پہلی تین پوزیشنز حاصل کرنے والوں کو انعامات سے نوازا گیا۔ نیز تمام شاملین کو یادگاری سرٹیفیکیٹ دیئے گئے۔

جلسہ سالانہ

خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ سورینام کو مورخہ 21 اور 22 نومبر 2008ء کو اپنا 29 واں جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جلسہ کیلئے ایک دیدہ زیب دعوت نامہ تیار کیا گیا جو اعلیٰ سرکاری حکام، مقتدر شخصیات، مذہبی تنظیموں اور سرکردہ اخبارات کے نمائندوں میں تقسیم کیا گیا۔ جلسہ گاہ کی تیاری وقارعمل کے ذریعہ کی گئی اور صد سالہ خلافت جوبلی کے لوگو (Logo) اور مختلف بینرز سے آراستہ سادہ اور پروقار جلسہ گاہ تیار کی گئی۔ امسال جلسہ کا موضوع ''عالمی انسانی حقوق دینی تعلیم کی روشنی میں'' تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے ہمسایہ ملک گیانا سے مکرم احسان اللہ مانگٹ صاحب مشنری انچارج جلسہ میں شمولیت کیلئے تشریف لائے۔ پہلے دن ''نظام جماعت کی اہمیت اور اطاعت'' اور ''نظام خلافت'' کے موضوع پر تقاریر ہوئیں۔ جلسہ کے دوسرے روز تلاوت قرآن مجید اور ترجمہ کے بعد حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا گیا۔ پہلی تقریر محترم فرید جمن بخش صاحب کی تھی جس میں انہوں نے قرآن مجید میں بیان کردہ انسانی حقوق کی تفصیل پیش کی اور انسانی حقوق کے قیام میں دینی تعلیم کی برتری کو ثابت کیا۔ اس کے بعد خاکسار نے ''انسانی حقوق کے قیام میں مذہب کا کردار'' کے حوالے سے چند گزارشات پیش کیں۔ جلسہ کی تیسری تقریر محترم احسان اللہ مانگٹ صاحب مشنری انچارج گیانا کی تھی جس میں انہوں نے اسوہ رسول ﷺ کے حوالے سے انسانی حقوق کے قیام کی عملی مثالیں پیش کیں۔

اس کے بعد مہمان حضرات کو اظہار خیال کا موقعہ دیا گیا۔ سب سے پہلے بہائی مذہب کے نمائندے نے سٹیج پر آ کر جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ اتنے مفید پروگرام میں انہیں شرکت کی دعوت دی گئی پھر انسانی حقوق کے قیام کیلئے مثبت جدوجہد جاری رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ اس کے بعد ملک کے نائب صدر جناب رام دین سارجو Ramdin Sardjoe سٹیج پر تشریف لائے اور سب سے پہلے جماعت کو جلسہ کے انعقاد کی مبارکباد پیش کی اور انسانی حقوق کو جلسہ کا موضوع بنانے پر جماعت کی تعریف کی نیز برملا اس بات کا اظہار کیا کہ اس جماعت کے افراد دنیا میں امن اور بھائی چارے کے فروغ کیلئے عملی کوششیں کر رہے ہیں اس کے بعد موصوف نے 10 دسمبر 1948ء کو اقوام متحدہ کی جانب سے منظور کئے گئے انسانی حقوق کے حوالے سے حاضرین سے خطاب کیا۔ جلسہ کے پروگرام میں ہوم منسٹر جناب مورس حسن خان صاحب Maurits Hassan khan کی تقریر بھی شامل تھی لیکن اپنی بیماری کے سبب پروگرام شروع ہونے سے پہلے انہوں نے معذرت کا فون کیا۔ آخر میں محترم صدر صاحب جماعت نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ اختتامی دعا سے پہلے نائب صدر اور گیانا کے مربی سلسلہ کو صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالے سے خصوصی طور پر تیار کروائی گئی شیلڈز پیش کی گئی۔ نیز نائب صدر سناتن دھرم اور بہائی مذہب کے نمائندوں کے علاوہ تین مساجد کے نمائندوں کی خدمت میں جماعتی لٹریچر پیش کیا گیا۔ اختتامی دعا کے بعد تمام حاضرین کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا جسے لجنہ اماء اللہ کی ایک ٹیم نے تیار کیا تھا۔ خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے یہ پروگرام ہر لحاظ سے انتہائی کامیاب رہا۔ حاضرین جلسہ نے پروگرام کے نظم وضبط اور تقریروں کے معیار کی بہت اچھے الفاظ میں تعریف کی اور نیک جذبات کا اظہار کیا۔

جلسہ کے ساتھ صد سالہ خلافت جوبلی کے سال میں عالمگیر جماعت احمدیہ کی مختلف سرگرمیوں کے حوالے سے ایک تصویری نمائش کا اہتمام کیا گیا اور خاص طور پر مختلف ملکوں کے جلسہ ہائے سالانہ جن میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس شمولیت فرمائی ان کی تصاویر شامل کی گئیں۔ تمام حاضرین نے نمائش کو دیکھا اور خاص طور پر غیر از جماعت دوستوں نے جماعت کی ترقی پر خوشگوار حیرت کا اظہار کیا۔ اس موقعہ پر ایک بک سٹال بھی لگایا گیا بڑی تعداد میں لوگوں نے جماعت کی طرف سے شائع شدہ قرآن مجید کا ڈچ ترجمہ اور مختلف کتب دیکھیں اور انہیں خریدا بھی۔ مقامی ٹی وی کے نمائندے نے پروگرام کی ریکارڈنگ کی اور 15 منٹ دورانیہ کی خبر نشر کی۔ خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے صد سالہ خلافت جوبلی کے بابرکت اور یادگار سال میں جماعت کا یہ جلسہ حاضری کے اعتبار سے بھی ایک کامیاب جلسہ رہا جس میں 260 سے زائد افراد شامل ہوئے۔

صداقت کے اُجالے

جو رنگ و نور سے معمور ہو گی
وہی تو محفلِ مسرور ہو گی

ملے گی واں محبت ہی محبت
فضائے دل بہت مخمور ہو گی

لگیں گے ساحلوں پر اب سفینے
جہاں سے تیرگی کافور ہو گی

طلوع ہوں گے صداقت کے اُجالے
یہ دنیا کس قدر پُر نور ہو گی

کھلیں گے پھول امن و آشتی کے
دلوں سے ہر کدُورت دور ہو گی

جسے لکھا گیا حسنِ عمل سے
وہی اب داستاں مشہور ہو گی

جھکائے گا جو سر عجز و وفا سے
اسی کی ہر دعا منظور ہو گی

عبدالصمد قریشی

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

ایک مومن دوسرے مومن کیلئے بطور آئینہ کے ہے

مذہبی دنیا میں آئینہ کی اہمیت

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے جو بے مثل فقرات استعمال فرمائے وہ آب زر سے لکھنے کے لائق ہیں اور تاقیامت مشعل راہ ہیں ان میں ایک فقرہ "المسلم مرآۃ لمسلم" ہے۔ جس کے معنی یہ ہیں ایک مسلمان دوسرے مسلمان کے لئے بطور آئینہ کے ہے۔

(کنزالعمال الجز والاول حدیث نمبر 739 صفحہ 89)

حدیث کی کتاب ابو داؤد میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے الفاظ یوں مروی ہیں "المومن مرآۃ المومن" کہ مومن دوسرے مومن کے لئے آئینہ ہے

(ابو داؤد کتاب الادب باب النصیحۃ)

اور اس مضمون کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے موقعہ پر بیان فرمایا جب آپ "انما المومنون اخوۃ" کی تعلیم دے رہے تھے اور ان دونوں فقروں کا آپس میں بہت گہرا ربط ہے، رشتہ ہے۔

آئینہ کے لفظ اور اس کی خوبیوں پر غور کرنے سے ایک مومن کا دوسرے مومن سے رشتہ مودّت کا جہاں اندازہ ہوتا ہے وہاں یہ محبت کا رشتہ بڑھتا بھی چلا جاتا ہے۔

آیئے دیکھتے ہیں کہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے اس فقرہ سے کیا کیا سبق ملتے ہیں۔

1۔ آئینہ انسان کو سنوارنے کے کام آتا ہے۔ آئینہ کو دیکھ کر انسان اپنے آپ کو خوبصورت بناتا ہے۔ اپنے چہرے کے نقائص دور کرتا ہے۔

2۔ آئینہ کا صاف ہونا ضروری ہے۔ آئینہ جتنا صاف اور شفاف ہوگا۔ اس کے اندر بننے والی شبیہ بھی اتنی ہی صاف اور ستھری نظر آئے گی۔ اور اتنے ہی نقائص صاف اور نمایاں بتا سکے گا۔ اور اگر آئینہ دھندلا ہو، گندا ہو، گرد آلود ہو یا ٹیڑھا ہو اس کے اندر شبیہ بھی صاف نہ ہوگی۔

آئینہ چونکہ اصلاح کے کام آتا ہے اس لئے صاف آئینہ انسان کی اصلاح کر کے درستگی بھی کر سکے گا۔ اسی طرح ایک صاحب ایمان جتنا زیادہ متقی، پرہیزگار، نیک اور صالح ہوگا اتنا ہی زیادہ وہ دوسرے کے لئے آئینہ کا کام دے سکے گا۔ لہٰذا ہر صاحب ایمان پر لازم ہے کہ وہ پہلے اپنی کجیاں دور کرے۔ اپنے دل کو پاک صاف بنائے تا کہ دوسرے شخص کی اصلاح کا موجب بن سکے۔ نہ کہ جس طرح زنگ آلود شیشہ بیکار شیشہ سمجھ کر پھینک دیا جاتا ہے وہ بیکار نہ سمجھا جائے بلکہ اس کے دل کی صفائی اس حد تک ہو کہ اس میں خدا نظر آنے لگے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"روحانی طور پر انسان کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی کمال نہیں کہ وہ اس قدر صفائی حاصل کرے کہ خدا تعالیٰ کی تصویر اس میں کھینچی جائے۔"

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 27)

3۔ آئینہ کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ آئینہ انسانی چہرہ کا کوئی عیب چھپاتا نہیں بلکہ 2 اور 2=4 کی طرح واضح کر دیتا ہے۔ انسان کے بالوں کی پراگندگی، چہرے کے گرد و غبار تک بتادیتا ہے۔

اسی طرح ایک صاحب ایمان شخص اگر اپنے بھائی کے اندر کمزوری دیکھے تو اسے بتلاتے ہوئے حیا اور شرم حائل نہیں ہونی چاہئے۔ کیونکہ ہر صاحب ایمان کی زندگی ذاتی اور انفرادی ہونے کے ساتھ ساتھ اجتماعی اور قومی زندگی بھی ہے اور معاشرے کو پاک صاف رکھنے کے لئے اپنے بھائی کو اس کی کوتاہیوں اور غلطیوں کی طرف توجہ دلا دینی چاہئے۔ ایک صاحب ایمان کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ کسی کے اندر عیب دیکھتے ہوئے بھی اس سے اپنا مقصد حاصل کرنے کے لئے اس کی خوشامد کرے اور کہے کہ تمہارے اندر تو یہ عیب نہیں ہے تم تو بہت نیک اور پارسا ہو۔

4۔ ہاں اس سلسلہ میں آئینہ کی اس خوبی کو بھی مدنظر رکھا جائے کہ کسی بھائی کے اندر جس حد تک کمزوری ہے اس کو اسی حد تک آگاہ کیا جائے نہ کہ بات کو بڑھا چڑھا کر کیونکہ آئینہ چہرے کے داغ دھبے کو اصل سے بڑھا کر یا کم کر کے نہیں دکھلاتا۔

5۔ کسی کو نصیحت کرتے وقت ان تمام اصولوں کو مدنظر رکھنا چاہئے جو قرآن اور احادیث میں بیان ہوئے ہیں اور ان میں سے ایک یہ ہے کہ انداز نصیحت نہایت دھیما اور پیارا ہونا چاہئے۔ اتنا سخت نہ ہو کہ بھائی کا دل ہی ٹوٹ جائے۔ کیونکہ آئینہ بہت نازک ہوتا ہے ذرا سی ٹھوکر سے وہ کرچی کرچی ہو جاتا ہے اسی طرح ہمیں بھی نصیحت کرتے وقت اگلے بھائی کے جذبات اور احساسات کا خیال رکھنا چاہئے۔

6۔ آئینہ منافقت نہیں کرتا اور نہ ہی کسی کو اس کے عیب بتلانے سے گھبراتا ہے اور نہ ڈرتا ہے کہ اگر میں نے اس کو اس کے عیب سے آگاہ کر دیا تو وہ غصہ میں آ کر مجھے ہی نہ توڑ ڈالے۔ اس لئے ایک صاحب ایمان کو چاہئے کہ وہ اپنے بھائی کی کمزوری کے اظہار سے نہ ڈرے۔ نہ حجاب محسوس کرے اور نہ شرمائے بلکہ ایسے انداز میں نہایت حکمت اور پیار و محبت سے نشاندہی کر دے کہ وہ غصہ میں آنے کی بجائے فاستبقوا الخیرات کے قرآنی اصول پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اپنے عیب کو دور کرنے کی طرف توجہ دے نہ کہ اس پر عمل ہو۔ ع

آئینہ ان کو دکھایا تو برا مان گئے

7۔ آئینہ کا ایک وصف یہ ہے کہ جو اس کے سامنے آئے گا اس کو اس کا عیب بتا دے گا۔ اور جب وہ شیشہ سے اوجھل ہوا تو اس کے عیوب بھی اوجھل ہو جاتے ہیں اور بعد میں آنے والے شخص کو پہلے شخص کے عیوب نہیں بتاتا۔ گویا آئینہ غیبت اور چغل خوری نہیں کرتا۔

آئینہ کا وصف ہر مومن کو اپنے اندر پیدا کرنا چاہئے کہ وہ اپنے بھائی کے لئے بدنامی کا موجب نہ ہو۔ اس کے عیوب اور سقم کی تشہیر نہ کرتا پھرے اور اگر اس حدیث کے الفاظ پر غور کریں تو ایک میں...... کا لفظ استعمال ہوا ہے اور دوسرے میں "المومن" کا اور یہ دونوں الفاظ یہ تقاضا کرتے ہیں کہ ہم میں سے ہر ایک دوسرے بھائی کے لئے سلامتی اور امن کا پیغام بنے اور یہ یونہی بنا جا سکتا ہے کہ ہم غیبت اور چغل خوری سے بچیں اور شیشے کی طرح ستاری اور پردہ پوشی کی صفت کو اپنائیں اور ہمدردانہ اور شفیق بن کر علیحدگی میں، تخلیہ میں اس کی کوتاہی کی نشاندہی کی جائے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اس مضمون کو اجاگر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اصلاحی کوششیں جو صرف نصیحت کا رنگ رکھتی ہیں وہ ضرور ہونی چاہئیں اور نصیحت کرنا تصادم نہیں ہے کیونکہ قرآن نے ہر شخص کو نصیحت کے اوپر مامور فرما دیا ہے۔ اس لئے یہ بھی اچھی طرح سمجھ لیں کہ کسی کو نصیحت کرنے کا یہ مطلب نہیں ہے کہ آپ اس سے متصادم ہو رہے ہیں۔ اس لئے اگر آپ کو کوئی نصیحت کرتا ہے تو آپ کو یہ حق نہیں ہے کہ تم اس کو کہو کہ تم میرے معاملات میں کیوں دخل دیتے ہو۔ جاؤ اپنے معاملہ میں اپنا معاملہ رکھو۔ یہ حماقت ہے۔ یہ جواب زندگی کی حقیقت کو نہ سمجھنے کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔ جو نصیحت کرتا ہے وہ ٹکراتا نہیں ہے۔ وہ ایک مشورہ دیتا ہے۔ ایک بیرونی آئینہ دکھاتا ہے۔ اس لئے حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک مومن کو دوسرے مومن کا آئینہ قرار دیا ہے۔ آئینہ اگر متصادم ہوگا تو ٹوٹ جائے گا۔ لیکن آئینہ تو خاموشی سے صحیح صورت اور رنگ دکھا دیتا ہے اور اس کا پراپیگنڈا نہیں کرتا، کسی اور کو کسی کے چہرے کا نقص نہیں بتاتا۔"

(مشعل راہ جلد سوم ص 328)

گویا کہ آئینہ اصلاح و ارشاد کا کام بھی کرتا ہے۔

ایک بھائی دوسرے کے لئے اصلاح کا ذریعہ ہے۔ اور وہ دوسرے کو ہمیشہ اصلاح کی طرف راغب کرتا ہے۔ جیسے نمازوں میں کسی کو باقاعدہ دیکھ کر نمازوں کی طرف رغبت بڑھتی ہے۔ کسی کے گھر سے قرآن کریم کی تلاوت کی آواز سنتے ہی یہ جذبہ دل میں پیدا ہوتا ہے کہ میرے گھر سے بھی قرآن کریم کی آوازیں بلند ہوں تا میرے گھر میں بھی فرشتوں کا نزول ہو۔

8۔ قریباً ہر گھر میں آئینہ کی موجودگی ہمیں یہ ایک عظیم سبق دیتی ہے کہ ایک مومن بھائی کو اکیلا نہیں رہنا چاہئے۔ دعوت الی اللہ کر کے اپنا بھائی ضرور بنانا چاہئے کیونکہ آئینہ کی عدم موجودگی سے انسان اپنے چہرہ کے وصف اور کمزوریوں سے کما حقہٗ آگاہ نہیں ہو سکتا۔ انسان روزانہ ہی غیر ارادی اور غیر شعوری طور پر ایسی کئی حرکات اور عادات بجا لاتا ہے جو ناپسندیدہ ہوتی ہیں اور دینی تعلیم بھی ان کو پسند نہیں کر رہی ہوتی اور بسا اوقات ناپسندیدہ حرکات بجا لانے والے کو بھی اس امر کا احساس بھی نہیں ہو رہا ہوتا کہ یہ حرکات معیوب نہیں۔ اور وہ ان کو بُرا سمجھ بھی نہیں رہا ہوتا ہے۔ تاہم دوسرے بھائی کی طرف سے توجہ دلانے پر اس کو بُرائی کا احساس ہوتا ہے۔

9۔ آئینہ صرف نقائص ہی نہیں بتاتا بلکہ انسانی چہرے کی خوبصورتی سے بھی آگاہ کرتا ہے۔ اس کے حسن کی تعریف کرتا ہے۔ اس کی حوصلہ افزائی کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے خوبصورت اور صحت مند چہرہ ملنے پر شکر گزاری کے جذبات کا اظہار کرتا ہے۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم آئینہ دیکھتے وقت یہ دعا کیا کرتے تھے۔

کہ اے اللہ! خوبصورت شکل و شباہت بھی تو نے ہی عطا کی ہے۔ اب میرے اخلاق بھی حسین اور خوبصورت بنا دے۔

(مسند احمد مطبوعہ بیروت جلد 6 ص 150)

لہٰذا ایک صاحب ایمان کا فرض ہے کہ وہ آئینہ کی طرح اپنے بھائی کے اندر پائی جانے والی خوبی کی تعریف بھی کرے۔ اس کے کام کی تعریف کرے۔ اس کی حوصلہ افزائی ہو تا وہ نیکیوں میں مزید آگے بڑھے۔

10۔ آئینہ مسابقت فی الخیرات کا کام بھی دیتا ہے۔ ایک صاحب ایمان بھائی جب اپنے بھائی میں نیکیاں دیکھتا ہے تو فوراً وہ اپنا جائزہ لیتا ہے، اپنا محاسبہ کرتا ہے اور اپنے اندر موجود سقم سے آگاہ ہوتا ہے تو اپنے اندر بھی وہ نیکیاں پیدا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ جو وہ اپنے بھائی کے اندر دیکھ چکا ہے۔ جیسے حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی دوڑ میں ہر وقت مصروف رہتے تھے اور حضرت ابو بکرؓ ہمیشہ سبقت لے جاتے۔ مالی قربانی میں ایک دفعہ حضرت عمرؓ گھر کا نصف مال لے آئے تو حضرت ابو بکرؓ پورے اثاثے کے ساتھ حاضر ہو گئے۔

11۔ جہاں ایک نیک پارسا انسان دوسرے کمزور لوگوں کے لئے آئینہ کا کام کرتا ہے وہاں ایک کمزور انسان بھی ایک اچھے پارسا انسان کے لئے آئینہ کا کام کرتا ہے۔ کیونکہ ایک کمزور اور عیوب سے لت پت انسان کو دیکھ کر خدا سے خوف رکھنے والا انسان جہاں جذبات شکر گزاری بجا لاتا ہے وہاں ان

کمزوریوں سے ناپسندیدہ حرکات سے دُور رہنے کے عہد و پیمان بھی باندھتا ہے۔

کہتے ہیں حکیم لقمان سے کسی نے پوچھا کہ تم نے ادب کہاں سے سیکھے ہیں۔ جواب دیا۔ ’’از بے ادباں‘‘ کہ بے ادبوں سے۔ مزید استفسار پر بتلایا کہ ہر ناپسندیدہ چیز جو میں نے غیر میں دیکھی اس سے میں نے پرہیز کیا۔

مادی اور روحانی ہر دو دنیا میں آئینہ کو جو خاص اہمیت حاصل ہے اس کو حضرت مسیح موعود نے اپنی کتب میں مختلف جگہوں پر بیان فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو دیکھنے کے لئے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ بطور آئینہ کے ہیں۔ قرآن کریم بطور آئینہ کے ہے۔ آنحضور ﷺ کی سیرت اور اخلاق اپنا کر اور قرآن کریم کے احکامات پر عمل کر کے ہی خدا تعالیٰ تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’جس نے خدا کے رسولوں کو شناخت نہیں کیا اُس نے خدا کو بھی شناخت نہیں کیا۔ خدا کے چہرے کا آئینہ اُس کے رسول ہیں۔ ہر ایک جو خدا کو دیکھتا ہے اسی آئینہ کے ذریعہ سے دیکھتا ہے‘‘

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 151)

قرآن کریم بھی ایک شیشہ ہے قرآن کریم میں بیان تمام اخلاق پر عمل کر کے ہی خدا تعالیٰ کو دیکھا جا سکتا ہے۔ گویا ہر صاحب ایمان آنحضور ﷺ کی اقتداء میں **کان خلقہ القرآن** کی عملی تصویر بن جائے۔ آپ فرماتے ہیں۔

سب جہاں چھان چکے ساری دکانیں دیکھیں
مئے عرفان کا یہی ایک ہی شیشہ نکلا

انسان کا دل بھی مثل آئینہ تمام آلائشوں اور گندگیوں سے پاک ہونا چاہئے تا جہاں اس کے ذریعہ خدا تعالیٰ تک رسائی حاصل کر سکے وہاں مخلوق خدا کی ہدایت و اصلاح کا بھی باعث ہو۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

’’ایک شخص کا عکس جو آئینہ میں ظاہر ہوتا ہے استعارہ کے رنگ میں گویا وہ اس کا بیٹا ہوتا ہے۔ کیونکہ جیسا کہ بیٹا باپ سے پیدا ہوتا ہے ایسا ہی عکس اپنے اصل سے پیدا ہوتا ہے۔ پس جبکہ ایسے دل میں جو نہایت صافی ہے اور کوئی کدورت اُس میں باقی نہیں رہی تجلّیات الٰہیہ کا انعکاس ہوتا ہے تو وہ عکسی تصویر استعارہ کے رنگ میں اصل کیلئے بطور بیٹے کے ہو جاتی ہے۔‘‘

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 66)

پھر آپ فرماتے ہیں۔

’’جس طرح ایک صاف آئینہ میں جو آفتاب کے مقابل پر رکھا گیا ہے۔ آفتاب کا عکس ایسے پُورے طور پر پڑتا ہے کہ مجاز اور استعارہ کے رنگ میں کہہ سکتے ہیں کہ وُہی آفتاب جو آسمان پر ہے اس آئینہ میں بھی موجود ہے۔‘‘

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 65)

حضرت مسیح موعود نے خدا کو پانے کے جو ذرائع بیان فرماتے ہیں ان کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

’’خدا تعالیٰ ہر ایک کی استعداد فطرت کے موافق اپنا چہرہ اُس کو دکھا دیتا ہے اور فطرتوں کی کمی بیشی کی وجہ سے وہ چہرہ کہیں چھوٹا ہو جاتا ہے اور کہیں بڑا۔ جیسے مثلاً ایک بڑا چہرہ ایک آرسی کے شیشہ میں نہایت چھوٹا معلوم ہوتا ہے مگر وُہی چہرہ ایک بڑے شیشہ میں بڑا دِکھائی دیتا ہے۔ مگر شیشہ خواہ چھوٹا ہو خواہ بڑا۔ چہرہ کے تمام اعضاء اور نقوش دکھا دیتا ہے صرف یہ فرق ہے کہ چھوٹا شیشہ پورا مقدار چہرہ کا دکھلا نہیں سکتا۔ سو جس طرح چھوٹے اور بڑے شیشہ میں یہ کمی بیشی پائی جاتی ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کی ذات اگرچہ قدیم اور غیر متبدل ہے مگر انسانی استعداد کے لحاظ سے اِس میں تبدیلیاں پیدا ہوتی ہیں اور اس قدر فرق نمودار ہو جاتے ہیں۔‘‘

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 28)

مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب مورخ احمدیت

عہد مصطفویؐ کا مثالی نظام معیشت

اور قدوسی تاجر، باخدا صنّاع اور خوددار مزدور

مذاہب عالم کی تاریخ میں انسانیت زندہ باد کا پہلا نعرہ عہد مصطفویؐ کے قائم فرمودہ نظام معیشت کے دوران بلند ہوا جبکہ غریبوں اور یتیموں اور بے کسوں کی مظلوم دنیا نے پہلی بار یہ نظارہ دیکھا کہ نبیوں کے بادشاہ شہ لولاک محمد مصطفیٰ ﷺ نے ایک صحابیؓ سے دریافت فرمایا کہ تمہارے ہاتھ کیوں سیاہ پڑ گئے ہیں انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ دن بھر پتھر پر پھاؤڑا چلاتا ہوں اور اس سے اہل وعیال کی روزی کماتا ہوں یہ سنتے ہی آنحضور ﷺ نے ان کے ہاتھ چوم لئے۔

(اسدالغابہ تذکرہ سعد انصاری)

یہ اعزاز و اکرام ہی تھا جس نے پورے معاشرے میں محنت کشی، اکتساب رزق اور تجارت و صنعت کی عظمتوں کو چار چاند لگا دئے تھے اور بیکاری اور گداگری کی ذہنیت کو مسل کے رکھ دیا۔

اگرچہ مدینہ کی تجارت پر یہود قابض تھے مگر اصحاب رسولؐ نے یہود کے مقابل شہر میں متعدد بازار کھول دئے ایک بازار تو اس مقدس بستی کے اندر تھا ایک قبا میں جس کے بانی غالباً عمرو بن عوف تھے اسی طرح ام العیال مسجد الرایہ اور بقیع میں پُر رونق دکانیں کھل گئیں۔ (سیر الصحابہ جلد سوم ص 73)

حضرت زبیرؓ طلحہؓ اور حضرت عبدالرحمٰن بن عوف اس دور مقدس کے نامی گرامی تاجر، جاگیردار اور زمیندار تھے۔ حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ نے شہر میں کھانے کی دکان (ریسورنٹ) کھول رکھی تھی جس سے خوب بِکری ہوتی تھی۔

حضرت خباب بن ارتؓ لوہار تھے ان کی بنائی ہوئی تلواریں بہت مقبول تھیں۔ حضرت عبداللہ بن سلام جیسے متمول وذی ثروت صحابی لکڑیوں کا گٹھا سر پر اٹھائے جارہے تھے کہ لوگوں نے تعجب کا اظہار کیا جس پر آپ نے فرمایا میں اس مزدوری سے کبر وغرور کا قلع قمع کرنا چاہتا ہوں۔

(سیر الصحابہ جلد دوم۔ حصہ دوم صفحہ 236 تالیف جناب مولوی معین الدین صاحب ندوی پبلشر ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور)

دلچسپ تاریخی واقعات

اس ضمن میں تاریخ اور کتب سیر میں کئی نہایت ایمان افروز دلچسپ واقعات ہمیں ملتے ہیں نمونۃً تین کا ذکر کافی ہوگا۔

حضرت عبدالرحمٰن بن عوفؓ صدیق اکبرؓ کی تبلیغ سے بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے اور حق کے مقدس قافلہ مصطفوی میں شامل ہو گئے خلعت ایمان سے مشرف ہونے کے بعد آپ کو جلاوطن ہونا پڑا پہلے ہجرت حبشہ کی پھر مدینہ آگئے جہاں آنحضرتؐ نے انہیں حضرت سعد بن ربیع انصاری کے دامن اخوت سے وابستہ فرما دیا وہ انصار میں سب سے زیادہ مالدار اور فیاض تھے کہنے لگے میں اپنا نصف مال ومنال تمہیں بانٹ دیتا ہوں میری دو بیویاں ہیں جو پسند آئے ان کا نام بتلا دو میں طلاق دے دوں گا بعد عدت تم نکاح کر لینا۔ لیکن حضرت عبدالرحمٰن بن عوف جیسے غیور صحابی نے جواب دیا خدا تمہارے اموال وعیال کو برکت بخشے مجھے **صرف بازار دکھا دو۔ لوگوں نے بنی قینقاع کے بازار میں پہنچا دیا جہاں آپ نے باقاعدہ تجارت شروع کردی** خدائے رزاق نے ایسی برکت ڈالی کہ تھوڑے عرصہ کے اندر امیر کبیر بن گئے۔

(ایضاً صفحہ 120-121)

حضرت سلمانؓ فارسی کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود اہل بیت کا فرد قرار دیا تھا آپ مدائن کے گورنر تھے پانچ ہزار دینار ماہانہ تنخواہ ملتی تھی مگر اس کے باوجود اپنے ہاتھ سے چٹائیاں بُن کر وجہ معاش پیدا کرتے تھے اور سرکاری خزانہ کی رقم راہ خدا میں صرف کر دیتے تھے۔

(اسدالغابہ بحوالہ ’’مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے صفحہ 106 مولف شیخ رحمت اللہ خاں شاکر اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل قادیان۔ اشاعت یکم اپریل 1939ء)

حضرت سلمان سادگی اور غنا کا مرقع تھے۔ ایک بار ایک شخص نے جانور کے لئے چارہ خریدا۔ حضرت سلمان کھڑے تھے انہیں مزدور سمجھ کر چارہ ان کے سر پر زبردستی رکھ دیا رستہ میں لوگوں نے بتایا کہ یہ تو صحابی رسولؐ اور گورنر مدائن ہیں جس پر وہ شخص سخت نادم ہوا اور فوراً گٹھڑی خود اٹھا لینے کا قصد کیا مگر حضرت سلمان نے انکار کر دیا اور سامان اس کے گھر تک پہنچا کے واپس تشریف لائے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ کا اصل ذریعہ معاش قبل از اسلام تجارت تھا آپ قریش کے سب سے بڑے اور متمول تاجر تھے اور بزازی آپ کا محبوب شغل تھا۔ عہد اسلام میں بھی آپ نے مال تجارت لے کر دور دراز ممالک تک سفر کئے۔ وصال نبویؐ سے بھی ایک سال قبل بغرض تجارت بصریٰ تشریف لے گئے۔

منصب خلافت پر فائز ہونے کے اگلے ہی روز آپ نے حسب معمول کپڑے کے تھانوں کا گٹھا اٹھایا اور خرید وفروخت کے لئے بازار چل دئے۔ حضرت ابوعبیدہ اور حضرت عمر بن خطاب نے انہیں دیکھ لیا انہوں نے عرض کیا حضور اب تو آپ ہمارے امیر ہیں یہ کام چھوڑ دیں آپ آبدیدہ ہو گئے فرمایا آخر مجھے اپنے بال بچوں کا پیٹ بھرنا ہے بہرحال آپ ان کے کہنے پر واپس گھر تشریف لے آئے اور بزرگ صحابہ نے بیت المال سے آپ کا وظیفہ مقرر کرا دیا۔ جس کی تفصیل ابن سعد نے یہ بیان کی ہے کہ روزانہ آدھی بکری کا گوشت ان کے لئے اور ان کے اہل وعیال کے لئے ملتا تھا اور اہل وعیال کے کپڑے بھی۔ آپ کو دو چادریں ملتی تھیں جب وہ پرانی ہو جاتی تھیں تو انہیں واپس کر کے دوسری لے لیتے۔

(بحوالہ سیر الصحابہ جلد اول صفحہ 94-95 و ’’مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے‘‘ صفحہ 108)

حضرت صدیق اکبرؓ کی وصیت

حضرت صدیق اکبر نے مرض الموت میں حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو بلا کر وصیت فرمائی کہ مسلمانوں کے مال میں سے میرے پاس ایک خادمہ اور دو اونٹنیوں کے سوا کچھ نہیں میرے مرتے ہی یہ حضرت عمرؓ کے پاس بھیج دی جائیں اسی طرح میری تجہیز وتکفین کے بعد گھر میں کوئی اور چیز بھی بیت المال کی ہو تو واپس کر دی جائے۔ پھر ارشاد فرمایا

اس وقت جو کپڑا میرے بدن پر ہے اس کو دھو کر دوسرے کے ساتھ کفن دینا۔

حضرت عائشہؓ نے عرض کی ابا یہ تو بوسیدہ اور پرانا ہے کفن کسی نئے کپڑے کا ہونا چاہئے۔ فرمایا:

زندہ لوگ مُردوں کی نسبت نئے کپڑوں کے زیادہ حق دار ہیں میرے لئے یہی پھٹا پرانا بس ہے۔

(مزید تفصیل کے لئے دیکھئے ’’طبقات ابن سعد‘‘ حالات حضرت ابوبکر صدیقؓ)

سیدنا حضرت ابوبکرؓ صدیق 22 جمادی الآخرہ 13ھ مطابق 25/ اگست 634ء کو خالق حقیقی سے جا ملے اور شہ کونین خاتم النبیّین حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کے پہلو میں دفن کئے گئے۔ آپ کی قبر نبی کریم ﷺ کے سر مبارک کے قریب تھی۔ ازاں بعد جب فاروق اعظم امیر المومنین سیدنا حضرت عمرؓ خطاب روضہ رسولؐ میں سپرد خاک کئے گئے تو آپ کا سر آنحضورؐ کے مبارک قدموں کے پاس تھا۔

جماعت ہائے احمدیہ گھانا کی ایک عظیم سعادت

اسانٹی چوئی زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کی تقریب رونمائی

پہلی بار کسی بھی الہامی کتاب کا اسانٹی چوئی زبان میں ترجمہ

جماعت احمدیہ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے خدمت دین کے سنگ میل طے کرتی ہوئی امسال 121 ویں سال میں قدم رکھ چکی ہے اور خلافت احمدیہ کے زیر سایہ احمدیت کا یہ پودا ایک تناور درخت کی صورت میں پھل پھول لا رہا ہے جس کی ایک تازہ مثال جماعت ہائے احمدیہ گھانا کی طرف سے قرآن مجید کا اسانٹی چوئی (Asante Twi) زبان میں ترجمہ پیش کیا جانا ہے۔ گھانا کے ساٹھ فیصد سے زائد لوگ یہ زبان بولتے ہیں۔ قرآن مجید کا اسانٹی چوئی (Asante Twi) زبان میں ترجمہ کرنے کی یہ سعادت جماعت احمدیہ گھانا کے ایک دیرینہ خادم مکرم الحاج ڈاکٹر یوسف احمد ایڈوسی صاحب سینئر سرکٹ مشنری کو ملی ہے اور اس کی اشاعت کے جملہ اخراجات گھانا جماعت کے ہی ایک اور مخلص احمدی مکرم الحاج ابراہیم بونسو صاحب سینئر سرکٹ مشنری نے برداشت کئے ہیں۔

اس سلسلہ میں مورخہ 28 مارچ 2009ء کو بمقام ٹیچرز ہال (Teacher`s Hall) اکرا نیشنل ہیڈ کوارٹرز گھانا کی طرف سے ایک باوقار رونمائی کا اہتمام کیا گیا جس میں احمدی احباب وخواتین کے علاوہ مختلف طبقہ فکر سے تعلق رکھنے والے عمائدین نے شرکت کی۔ تقریب کا باقاعدہ آغاز مکرم مولانا ڈاکٹر عبدالوہاب آدم صاحب امیر ومشنری انچارج گھانا کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا حضرت اقدس مسیح موعود کے کلام فی مدح قرآن میں سے چند اشعار انگریزی ترجمہ کے ساتھ پیش کئے گئے۔

مکرم الحاج حافظ احمد جبریل سعید صاحب نائب امیر ثالث نے ''قرآن کریم بطور ایک معجزہ'' کے موضوع پر تقریر کی اس کے بعد مکرم ڈاکٹر مبارک اوسئی کو لیی صاحب نے تفصیل کے ساتھ قرآن مجید میں بیان شدہ ان سائنسی ایجادات کا ذکر کیا جنہیں آج کی سائنس تسلیم کرنے پر مجبور ہے۔

اس تقریب کو اس وقت چار چاند لگ گئے جب مکرم امیر صاحب نے ڈائس پر تشریف لا کر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا وہ پیغام حاضرین کے سامنے پڑھ کر سنایا جو حضور انور نے ازراہ شفقت خصوصاً اس تقریب کے لئے ارسال فرمایا تھا۔ پیغام کا اصل متن انگریزی میں تھا جس کا اردو ترجمہ قارئین کی خدمت میں پیش ہے۔

پیغام حضور انور

میرے پیارے امیر صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ جماعت احمدیہ گھانا کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اسانٹی زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کرنے کی توفیق ملی ہے تا کہ اللہ تعالیٰ کے اس پاک کلام کو مقامی لوگ اپنی زبان میں پڑھ سکیں۔ میری دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی میں برکت ڈالے اور لوگوں کو اس پاک کتاب کو سمجھنے اور قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے کیونکہ یہ قرآن مجید ہی ہے جو دنیا اور انسانیت کے مسائل کا حل ہے۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

قرآن کی وہ اعلیٰ شان ہے کہ ہر ایک شان سے بلند ہے..........وہ ایسی کتاب ہے کہ اس میں ہر چیز کی تفصیل ہے اور اس میں آئندہ اور گزشتہ کی خبریں موجود ہیں اور باطل کو اس کی طرف راہ نہیں ہے نہ آگے سے نہ پیچھے سے اور وہ خدا تعالیٰ کا نور ہے۔

(خطبہ الہامیہ۔ روحانی خزائن جلد 16 صفحہ 103)

مزید حضرت مسیح موعود قرآن مجید کے بارے میں فرماتے ہیں:

ہر یک فساد کی اسی زور سے مدافعت کرتا ہے کہ جس زور سے وہ آجکل پھیلا ہوا ہے اس کی تعلیم نہایت مستقیم اور قوی اور سلیم ہے گویا احکام قدرتی کا ایک آئینہ ہے اور قانون فطرت کی ایک عکسی تصویر ہے اور بینائی دل اور بصیرت قلبی کے لئے ایک آفتاب چشم افروز ہے۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 82)

اللہ تعالیٰ ان تمام احباب کو جو قرآن کریم کے اسانٹی زبان میں ترجمہ کی اس تقریب میں شامل ہیں بہترین جزا سے نوازے اور ان سب کے لئے ہدایت و برکت کا موجب بنائے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب پر اپنا فضل فرمائے۔

والسلام

خاکسار

(دستخط) مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

تاثرات مہمانان کرام

اس پیغام کے بعد مختلف مہمانوں کو اپنے تاثرات کے اظہار کا موقع دیا گیا۔

چنانچہ Rev. Dr Robert Aboagye Mensah, Bishop of Methodist Church کے نمائندہ کے طور پر Rev. Anthony Sackey نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قرآن مجید کا اسانٹی چوئی میں ہونے والا یہ ترجمہ گھانین کو قرآنی تعلیمات سمجھنے میں مدد دے گا۔

پھر University of Ghana, Legon کے علم لسانیات کے پروفیسر Kofi Agyekum اور (ISD) Information Service Department کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر Mr.B.M.Imoro نے جماعت احمدیہ کے اس قدم کو سراہتے ہوئے کہا کہ اب گھانین کو ان کی اپنی زبان میں اس الہامی کتاب کو سمجھنے کا موقع ملا ہے۔

اس کے بعد تقریب کے اس حصہ کا آغاز ہوا جس میں مختلف حفاظ نے مختلف موضوعات مثلاً قرآن کریم کا اعلیٰ مقام، امن، حرمت انسانیت اور عیسائیوں کے ساتھ تعلقات، علم کا حصول، تمام انبیاء پر ایمان لانا، فطرت اور تخلیق انسانی میں تنوع، مناسب عہدیداران کا انتخاب اور عدل جیسے موضوعات پر نہایت سلیقے سے چنی گئی مختلف آیات کی تلاوت سے حاضرین کو محظوظ کیا جن کا ساتھ انگریزی اور اسانٹی چوئی زبان میں ترجمہ پیش کیا جاتا رہا۔

بعد ازاں مکرم مولانا ڈاکٹر عبدالوہاب آدم صاحب امیر ومشنری انچارج نے خطاب کیا اور کہا کہ اب تک جماعت احمدیہ کو دنیا کی 120 زبانوں میں قرآن مجید کی منتخب آیات کا ترجمہ کرنے کی توفیق مل چکی ہے جیسے انگریزی، یونانی، جاپانی، جرمن، ڈچ، سواحیلی اور یوروبا وغیرہ۔ جماعت احمدیہ کے تراجم کی خوبی یہ ہے کہ ہمیشہ ترجمہ کے ساتھ اصل عربی متن بھی ضرور دیا جاتا ہے تا کہ عربی متن کبھی بھی اپنی اہمیت نہ کھو پائے۔

1989ء میں جماعت احمدیہ کی صد سالہ جوبلی کے موقع پر مرکز کی طرف سے قرآن کریم کی منتخب آیات کا دنیا کی ایک سو زبانوں میں ترجمہ پیش کیا گیا تھا جن میں درج ذیل سات گھانین زبانیں تھیں۔

ایوے (Eve)، ڈغبانی (Dagbani)، والی (Wali)، گاں (Ga)، انزمہ (Nzima)، فانٹی (Fante) اور اسانٹی (Asante)۔ یہ امر اس بات کا آئینہ دار ہے کہ دین حق گھانا کی ان تمام قوموں میں نفوذ ہو چکا ہے۔

مکرم امیر صاحب نے کہا کہ یہ پہلا موقع ہے کہ کسی بھی الہامی کتاب کا اسانٹی چوئی زبان میں ترجمہ ہوا ہے۔

اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے حسب ارشاد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ مہمانوں اور قرآن کریم کے ترجمہ کے دوران مختلف مراحل پر خصوصی تعاون کرنے والے احباب کے درمیان حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے دستخط شدہ قرآن کریم کے ترجمہ کی ایک ایک کاپی پیش کی۔

پروگرام کے اختتام پر مکرم امیر صاحب نے دعا کروائی جس کے بعد حاضرین کی ماکولات ومشروبات سے تواضع کی گئی۔

چند نمایاں خصوصیات

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت اور مکرم مولانا ڈاکٹر عبدالوہاب آدم صاحب امیر ومشنری انچارج گھانا کی زیر نگرانی تیار ہونے والا یہ ترجمہ لندن سے دیدہ زیب کاغذ پر طبع ہوا ہے۔ عربی متن یسرنا القرآن کی طرز پر ہے اور ترجمہ احمدیہ علم کلام کا آئینہ دار ہے جس کی تیاری میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور حضرت مولوی شیر علی صاحب کے تراجم کو مدنظر رکھا گیا ہے۔ قرآن مجید کے آخر پر فرہنگ اور قرآنی مضامین کی تفصیلی فہرست کے علاوہ اختلاف رائے والی بعض آیات کے حصوں یا الفاظ کی احمدیہ علم کلام کی روشنی میں وضاحت کی گئی ہے۔

ذرائع ابلاغ میں خبر

اس تقریب رونمائی کی خبر دو نیشنل چینلز GTV اور Metro TV نے پیش کی۔ اس کے علاوہ تین معروف قومی اخبارات نے اس تقریب کی رپورٹ درج ذیل طریق پر شائع کی۔

1۔ روزنامہ Daily Guide نے اپنے 30 مارچ 2009ء کے شمارے میں مکرم امیر صاحب کی تصویر کے ساتھ سہ کالمی جلی سرخی کے ساتھ اس عنوان سے خبر شائع کی۔ "Twi Quran Launched"

2۔ روزنامہ The Daily Graphic نے اپنے 2/اپریل 2009ء کے شمارے کے صفحہ 54 پر دو کالمی یہ سرخی لگائی

"Ameer Launches Asante Twi Translation of Quran"

3۔ ہفتہ وار The Chronicle نے اپنے 3/اپریل 2009ء کے شمارے کے صفحہ 8,9 پر مکرم امیر صاحب کی تصویر کے ساتھ درج ذیل سہ کالمی سرخی لگا کر خبر شائع کی۔

"Asante Twi Quran outdoored"

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم ڈاکٹر سلطان احمد مبشر صاحب ایف سی پی ایس سینئر میڈیکل سپیشلسٹ فضل عمر ہسپتال ربوہ

گیسٹرو اینٹرائٹس۔ معدہ اور انتڑیوں کی بیماری

GASTROENTERITIS

گیسٹرو اینٹرائٹس معدے اور انتڑیوں کی ایک ایسی بیماری ہے جس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ اس کی ایک بہت بڑی علامت ڈائریا (Diarrhea) یعنی پاخانوں کا زیادہ مقدار میں آنا ہے۔ بیماری کی شدت معمولی سے لے کر اس حد تک ہوسکتی ہے کہ زندگی کو خطرہ لاحق ہو جائے۔ بیماری کا علاج اسکی وجوہات کے مطابق کیا جاتا ہے۔

بیماری عموماً Infectious agents کے انتڑیوں کی دیواروں پر چمٹنے یا دیواروں میں داخل ہونے یا زہریلے کیمیاوی مادوں کے (جو Endotoxin اور Exotoxin کہلاتے ہیں) پہنچنے سے پیدا ہوتی ہے۔ اس بیماری میں پاخانوں کے رستہ نہ صرف پانی کا اخراج جسم سے بڑھ جاتا ہے بلکہ نمکیات اور دیگر ضروری اجزاء کے اخراج کی وجہ سے جسم میں ان ضروری اشیاء کی کمی ہو جاتی ہے۔

مرض کی وجوہات ڈھونڈنے میں ایک اچھی History موثر کردار ادا کرتی ہے۔ اس میں علامات کی مدت، بخار، قے، پیٹ درد، پاخانوں کی تعداد، مقدار، رنگ، ساخت وغیرہ، پانی کی کمی اور اسی طرح اس امر کی شناخت کہ ایسی علامات کس کس گروپ میں موجود ہیں مثلاً کسی دعوت کے بعد، کسی مخصوص علاقہ میں یہ بیماری ہوئی ہو وغیرہ۔

وجوہات

اس مرض کی وجوہات بہت سی ہیں مثلاً وائرس، بیکٹیریا، پیرا سائٹ، خوراک میں زہریلے مواد کی موجودگی، مختلف قسم کی ادویات اور بعض قسم کے کینسر، ایڈز، کیموتھراپی یا ریڈیوتھراپی وغیرہ۔

علامات

بیماری کی وجہ کے مطابق علامات ہوتی ہیں جو مجموعی طور پر اس طرح ہوسکتی ہیں۔

پاخانوں کی کثرت، قے، پیٹ میں درد اور مروڑ، جی کا متلانا، پاخانوں میں چربی اور خون کی آمیزش، پانی کی کمی، پٹھوں اور عضلات میں کھچاؤ، بیماری چند گھنٹوں سے کئی دنوں تک جاسکتی ہے۔

Infectious Diarrhea کو دو بڑے گروپس میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

1. Inflammatory or Bloody Diarrhea

اس میں بڑی آنت بیکٹیریا، پیراسائٹس اور زہریلے مواد کی وجہ سے متاثر ہوتی ہے۔ اس میں مریض کو پاخانہ بار بار اور کم مقدار میں آتا ہے اور خون آمیز ہوتا ہے اور ساتھ ساتھ پیٹ میں مروڑ اور بار بار حاجت کا محسوس ہونا اور بخار بھی آتا ہے۔

2. Non-Inflammatory Diarrhea

اس کی وجوہات میں چھوٹی آنت کا وائرس یا دیگر زہریلے مواد سے متاثر ہونا ہے اور اس طرح نمکیات اور پانی کے توازن میں رخنہ اندازی ہوتی ہے جس کے نتیجہ میں بڑے اور پانی کی طرح کے پاخانے آتے ہیں۔ ساتھ قے اور پیٹ میں درد بھی ہوسکتی ہے۔

Food Poisoning

یہ بیماری اُن زہریلے مواد کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جو خوراک میں پائے جاتے ہیں۔ اس کی علامتوں میں پیٹ درد اور بخار بھی ہوسکتا ہے۔

علاج

علامات کے ظاہر ہونے پر فوری طور پر ڈاکٹر سے رابطہ کرنا چاہیے تاکہ وہ مرض کی وجوہات اور شدت کے مطابق علاج تجویز کر سکے۔ تاہم یہاں خوراک کے بارہ میں چند ہدایات درج کی جاتی ہیں۔

1۔ آسانی سے ہضم ہونے والی (زود ہضم) والی خوراک کا استعمال کرنا چاہئے۔

2۔ فروٹ، جوسز، چائے، اُبلے پانی کا استعمال کیا جائے۔

3۔ آنتوں کو آرام دینا ضروری ہے اور اسکے لیے چکنائی، دودھ سے بنی ہوئی اشیاء اور کافی وغیرہ سے پرہیز ضروری ہے۔

نمکول یا ORS

نمکول کا بار بار استعمال بہت سی پیچیدگیوں سے بچا سکتا ہے۔ نمکول ایک سستا، محفوظ اور انتہائی زود اثر محلول ہے۔

لیموں پانی کا استعمال بھی مفید ہے۔ ایک گلاس پانی میں ایک لیموں معمولی نمک اور چینی کے دو تین چمچ بھی نمکیات کی کمی کو دور کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں جو کا پانی یا چاولوں کا پانی بھی مفید ہے۔ مکمل آرام کرنے سے علامات کی بہتری ہوسکتی ہے۔

پکے ہوئے کیلے، سیب، دہی، چاول کا استعمال جبکہ علامات کی شدت میں کمی ہو جائے تو مفید ہے۔

مرچ مصالحہ اور چکنائی والی خوراک سے اجتناب مناسب ہے۔ اگر علامات برقرار رہیں یا پانی کی کمی کی علامات مثلاً غنودگی، بے ہوشی، جلد اور منہ کی خشکی، پیشاب کی کمی، شدید کمزوری، آنکھوں کا اندر کی طرف دھنس جانا وغیرہ پائی جائیں تو فوراً ہسپتال سے رجوع کرنا چاہیے تا داخلہ کے بعد بذریعہ ورید محلول اور Rehydration solution اور دیگر ادویات دی جاسکیں۔

چھوٹے بچوں اور بہت بوڑھے افراد میں علامات شدید ہوسکتی ہیں اور اُن کا خاص خیال رکھا جانا ضروری ہے۔

بچاؤ

گیسٹرو کے علاج میں سب سے اہم بات اس سے بچاؤ کی تدابیر ہیں۔ اگر تو اس کی وجہ وائرس ہے تو شائد اس سے بچاؤ ممکن نہ ہو۔ لیکن اگر Food Posioining اس کی وجہ ہے تو آئندہ ایسی خوراک سے اجتناب کرنا ضروری ہے جو صحیح طریق پر تیار نہ کی گئی ہوں۔

بیکٹیریا عموماً پولٹری مصنوعات، انڈوں یا کریم سے بنائی گئی اشیاء پر افزائش پاتے ہیں۔ لہٰذا گرم موسم میں ایسی اشیاء کو Refrigerate کئے بغیر نہیں چھوڑنا چاہئے۔

اسی طرح گیسٹرو کی بیماری ایک فرد کے دوسرے فرد سے میل ملاپ خصوصاً پاخانے کی وجہ سے پھیلتا ہے اس لئے رفع حاجت کے بعد صابن اور پانی سے اچھی طرح ہاتھوں کی صفائی بہت ضروری ہے۔ خوراک کے ذریعہ بیماری سے بچاؤ کے لئے انڈوں اور گوشت کو اچھی طرح پکانا اور باقی ماندہ کو ریفریجریٹر میں اچھی طرح ڈھانپ کر رکھنا بچاؤ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

اسی طرح Pasteurized ڈیری اور جوسز استعمال کرنے چاہئیں۔

شیر خوار بچوں کو اس بیماری سے بچانے کا اہم سادہ اور موثر طریقہ ماں کا اپنے بچوں کو breast feeding ہے۔

یہاں چند ایسے اقدامات کا ذکر کیا جاتا ہے جن کے ذریعہ بیماری کے خطرے کو کم کیا جاسکتا ہے۔

اپنے ہاتھوں کو صابن اور پانی سے اچھی طرح دھونا چاہئے خاص طور پر بیت الخلا سے واپسی پر، بچوں کے پوتڑوں یا Nappies کو تبدیل کرنے کے بعد۔ سگریٹ نوشی کے بعد رومال یا کسی Tissue Paper کو استعمال کرنے کے بعد اور اسی طرح جانوروں کو Handle کرنے کے بعد۔

☆ کھانا پکانے سے قبل بھی اپنے ہاتھوں کو اچھی طرح صاف کرنا بے حد ضروری ہے۔

☆ اگر ممکن ہو تو کپڑے کے تولئے کی بجائے Disposable کاغذی تولئے کو استعمال کرنا چاہیے۔ کیونکہ اس پر بیکٹیریا کچھ وقت کے لیے زندہ رہ سکتے ہیں۔

☆ ٹھنڈی رکھی جانے والی خوراک کو 5oC سے کم اور گرم رکھے جانے والی خوراک کو 60oC سے زیادہ گرم رکھا جائے تاکہ بیکٹیریا کی افزائش کی روک تھام ہو سکے۔

☆ اس امر کی پوری طرح نگرانی کرنی چاہیے کہ خوراک اچھی طرح تیار کی جائے۔

☆ بیت الخلا اور غسل خانوں کو باقاعدگی سے صاف کیا جائے، خاص طور پر کموڈ کی سیٹ، دروازوں کے ہینڈل اور ٹونٹیوں کو۔

☆ بچوں کی nappies تبدیل کرنے کی جگہ کو صاف رکھا جائے۔

☆ کچی خوراک، چھلے ہوئے اور سٹری اور باسی سبزیوں اور پھلوں سے مکمل پرہیز کیا جائے۔

☆ مون سون میں خاص طور پر پانی اُبال کر پینا چاہیے۔

☆ ناخنوں کی کٹائی کی جانی چاہئے تاکہ ان میں جمع شدہ گند بیماری پھیلانے کا موجب نہ بن سکے۔

☆ پھلوں اور سبزیوں کو Potassium Permagnate (لال دوائی پنکی) سے صاف کرنا بھی موثر ہوتا ہے۔

☆ باورچی خانہ کو صاف رکھا جائے۔

☆ ہر شخص اپنی ظاہری صفائی کا خیال رکھے۔

بقیہ صفحہ 5

ایک عظیم سعادت

یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس باقاعدہ تقریب رونمائی سے قبل مکرم عبدالوہاب آدم صاحب امیر و مشنری انچارج گھانا نے مع مکرم مولوی مسرور احمد مظفر صاحب ریجنل مشنری اشانٹی ریجن، مکرم حکیم بیڈو صاحب (Hakeem Baidoo) ریجنل پریذیڈنٹ اشانٹی ریجن، مکرم الحاج یوسف احمد ایڈوسئی صاحب مترجم، مکرم ڈاکٹر محمود احمد بٹ صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال آسکورے، مکرم یوسف اجارے صاحب (Yusuf Ajyare) ہیڈ ماسٹر ٹی آئی احمدیہ سکول کماسی اور بعض دیگر جماعتی عہدیداران کے ہمراہ مورخہ 18 فروری 2009ء کو اشانٹی قبیلہ کے بادشاہ کو اسانٹی چوئی زبان میں ہونے والے قرآن مجید کے ترجمہ کی پہلی کاپی پیش کی تھی۔ یہ تقریب کماسی شہر میں بادشاہ کے Mini Durbar کی صورت میں منعقد ہوئی جس میں اشانٹی قبیلہ کے بادشاہ Otumfuo Osei Tutu ii Asantehene نے دیگر قبائلی چیفس اور اہم شخصیات کے ساتھ مکرم امیر صاحب اور دیگر جماعتی عہدیداران کو خوش آمدید کہا اور ترجمہ کی کاپی دیئے جانے پر خوشنودی کا اظہار کیا۔ مزید اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج کا دن بہت بابرکت ہے کہ آج مجھے میری ہی زبان میں قرآن مجید میسر آیا ہے انہوں نے وعدہ کیا کہ وہ اس کتاب کو ضرور پڑھیں گے۔ (اشانٹی قبیلہ کے یہ بادشاہ مذہباً عیسائی ہیں)

رپورٹ کے آخر پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک اقتباس پیش ہے جو ہمیشہ ہمارے مدنظر رہنا چاہئے۔ حضور فرماتے ہیں:

ہم نے یہ عہد کر رکھا ہے کہ ہم مزید زبانوں کی تلاش کریں گے اور اس وقت تک چین نہیں لیں گے جب تک یہ ظاہر نہ ہو کہ قرآن وہ کتاب ہے جس سے زیادہ دنیا میں کسی اور کتاب کا دنیا کی زبانوں میں ترجمہ نہیں ہوا۔

(الفضل 25 مئی 1989ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 98251 میں

Abdul Lateef Ishola

ولد Ganiyu قوم Yoruba پیشہ میسن عمر 42 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Profit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Lateef Ishola گواہ شد نمبر 1 Basit۔ گواہ شد نمبر 2 Lateefat

مسل نمبر 98252 میں Nafiu Adeseun

ولد Adeleke قوم Yoruba پیشہ پنشنر عمر 61 سال بیعت 1974ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-2-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20500 نائیجیرین ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nafiu Adeseun۔ گواہ شد نمبر 1 Belawu گواہ شد نمبر 2 Nurudeen Adeniyi Omobonike

مسل نمبر 98253 میں محمد یونس

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع دارالیمن وسطی ربوہ مالیتی اندازاً -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/BD314 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد قیصر ولد رانا محمد اسلم

مسل نمبر 98254 میں توصیف احمد باجوہ

ولد خالد پرویز باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 2003ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/BD162 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توصیف احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 سیف اللہ شاد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان

مسل نمبر 98255 میں طیب عمران

ولد مبشر احمد طاہر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/BD130 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب عمران گواہ شد نمبر 1 رانا مبارک احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء البصیر

مسل نمبر 98256 میں مظہر احمد

ولد منور احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 ڈالر ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع الدین مظفر ولد مرزا مجید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عارف ولد محمد صدیق

مسل نمبر 98257 میں حمید احمد کلیم

ولد اللہ رکھا قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید احمد کلیم گواہ شد نمبر 1 خالد رشید گوندل ولد رشید احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ولد محمد سعید

مسل نمبر 98258 میں حفیظ احمد ابڑو

ولد محمد اسماعیل ابڑو (مرحوم) قوم ابڑو پیشہ طالب علم عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 روپے ماہوار بصورت سوشل سیکورٹی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد ابڑو۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد چوہان ولد ریاض احمد چوہان۔ گواہ شد نمبر 2 خالد رشید گوندل ولد رشید احمد گوندل

مسل نمبر 98259 میں مرزا قمر بیگ

ولد مرزا محمد سعید بیگ قوم مرزا پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آسٹریلیا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/205000 ڈالر کا 1/2 حصہ اداشدہ رقم -/10000 ڈالر باقی بینک قرض ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا قمر بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 فرید احمد باجوہ ولد عتیق احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد خالد ولد شیخ شریف احمد

مسل نمبر 98260 میں تسلیم احمد

ولد محمد رمضان قوم بٹ پیشہ...... عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانگ کانگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ $1200HK ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تسلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد پرویز ولد محمد رمضان

مسل نمبر 98261 میں قانتہ سعید

زوجہ سعید طارق قوم سیٹھی پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینیڈا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-7-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/1000 ڈالر (2) زیورات مالیتی -/1000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قانتہ سعید۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود انجم ولد چوہدری محمد صدیق گورایا۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود چوہدری ولد چوہدری محمود احمد کاہلوں (مرحوم)

مسل نمبر 98262 میں شمیم اشرف

زوجہ محمد اشرف قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-3-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت اولڈ ایج پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمیم اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر اعجاز احمد ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 کاشف عزیز جہانگیری ولد عبدالعزیز جہانگیری

مسل نمبر 98263 میں فضل الرحمٰن بٹ

ولد مسعود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل الرحمٰن بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر علیم الدین ولد رشید الدین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالہادی ولد حنیف احمد

مسل نمبر 98264 میں سیف الرحمٰن

ولد مسعود احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن آئرلینڈ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سیف الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر علیم الدین ولد رشید الدین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالہادی ولد حنیف احمد

مسل نمبر 98265 میں شاہ رخ منیر

ولد منیر احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم/ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈنمارک بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 کراؤن ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہ رخ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 سید شبیر احمد ولد سید محمد حسین شاہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 نعمت اللہ بشارت ولد مولوی فضل احمد (مرحوم)

مسل نمبر 98266 میں

Nurudeen Ibrahim Owusu

ولد Nurudeen Mohammad قوم...... پیشہ آرکیٹیکٹ عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ

کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 غانین کرنسی ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nurudeen Ibrahim Owusu۔ گواہ شد نمبر 1 Hakeem Baidoo۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد ظفر

مسل نمبر 98267 میں

A.S Maria Mahmood

زوجہ Shaukat قوم ...... پیشہ نرسنگ عمر 40 سال بیعت 1985ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/4500 یورو (2) طلائی زیور 92-51 گرام مالیتی 915 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ A.S Maria Mahmood۔ گواہ شد نمبر 1 ملک ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 شوکت محمود خاوند موصیہ

مسل نمبر 98268 میں Mahmudah

زوجہ Mohammad Hosein قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 70 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP75000000 (2) زمین برقبہ 500 مربع میٹر کا 1/2 حصہ مالیتی -/RP4500000 (3) حق مہر اداشدہ بصورت زیور 5 گرام مالیتی -/RP300000 (4) طلائی زیور مالیتی -/RP6530000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RP500000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Mahmuda۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammmad Hosein۔ گواہ شد نمبر 2 Gilang Mubarak

مسل نمبر 98269 میں ستارہ داؤد

زوجہ داؤد نوید قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سویڈن بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/144000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 کرونر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ستارہ داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 آغا یحییٰ خان وصیت نمبر 26600۔ گواہ شد نمبر 2 مامون الرشید ولد چوہدری عبدالمجید

مسل نمبر 98270 میں امتہ النور صالحہ

بنت اشفاق احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام اندازاً مالیتی -/60 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ النور صالحہ۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد طاہر ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 نزاکت احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 98271 میں بشریٰ اشفاق

زوجہ اشفاق احمد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹلی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 گرام مالیتی اندازاً -/96000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ اشفاق۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 نزاکت ظریف

مسل نمبر 98272 میں Noor Aliffa

زوجہ Syed Muammar Shah قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنگاپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 55 گرام مالیتی -/SGD1730 (2) حق مہر بذمہ خاوند -/SGD10200۔ اس وقت مجھے مبلغ -/SGD1700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Noor Aliffa۔ گواہ شد نمبر 1 Asma Bevi گواہ شد نمبر 2 A.Aziz

مسل نمبر 98273 میں بشریٰ

بیوہ زیور جان (مرحوم) قوم افغان پیشہ حکمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن افغانستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت حکمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 سید نعمت اللہ مربی سلسلہ ولد سید محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 2 فضل جان ولد گلاب جان

مسل نمبر 98274 میں

Ataul Haq Ewald Hettich

ولد Edward Hettich قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2007ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10-1-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-3-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ataul Haq Ewald Hettich۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد ولد لطیف احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد آصف ملک ولد محمد احمد ملک

مسل نمبر 98275 میں شازیہ ناصر

زوجہ ناصر محمود قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 30 تولے اندازاً مالیتی -/6300 یورو (2) 10 مرلہ پلاٹ واقع لاہور اندازاً مالیتی -/2700000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر محمود خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد منشاء وسیم ولد ملک سردار خاں

مسل نمبر 98276 میں منیبہ بٹ

بنت عباس احمد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیبہ بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد ولد مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سیف فلاح الدین ولد سیف الدین سیف

مسل نمبر 98277 میں مقصودہ بی بی

زوجہ منظور احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-9-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5-376 گرام اندازاً مالیتی -/5800 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مقصودہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ولد فتح محمد۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 98278 میں نبیلہ شہزادی بٹ

زوجہ مبشر احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 66 تولے مالیتی اندازاً -/13842 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نبیلہ شہزادی بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری فضل الدین۔ گواہ شد نمبر 2 عدیل کمال ولد کمال پاشا

مسل نمبر 98279 میں رضوان احمد

ولد منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضوان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رفعان احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 98280 میں شہریار منیب

ولد احمد عبدالمنیب قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-1-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہریار منیب۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد سعید بھٹی ولد غلام احمد بھٹی (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد احسان الٰہی

مسل نمبر 98281 میں نصیر احمد

ولد بشیر احمد قوم نون پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 13 ۱/۲ ایکڑ واقع حلال پور سرگودھا اندازاً مالیتی -/3200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ ایک لاکھ روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد شمس ولد احسان الٰہی

مسل نمبر 98282 میں حمیدہ بیگم

زوجہ مشتاق احمد قوم جٹ گورایا پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 200 گرام مالیتی اندازاً -/3600 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمیدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر علی ولد محمد صدیق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 98283 میں نادیہ نصیر

بنت نصیر الدین قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر الدین والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد حشمت اللہ

مسل نمبر 98284 میں آصف محمود

ولد محمود احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ملک آصف محمود ولد ملک عنایت اللہ

مسل نمبر 98285 میں شہناز کوثر

زوجہ رفیع احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 17 تولے اندازاً مالیتی -/4000 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 98286 میں نیرہ احمد

بنت بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیرہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد بھٹی ولد محمد انشاء اللہ بھٹی

مسل نمبر 98287 میں حبیبہ نسرین

زوجہ خواجہ نصیر احمد قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 50 گرام مالیتی اندازاً -/900 یورو (2) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حبیبہ نسرین۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ نصیر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد غلام احمد

مسل نمبر 98288 میں نعیم احمد خاں

ولد الف خاں قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد چوہدری فضل الدین۔ گواہ شد نمبر 2 فلاح الدین سیف ولد سیف الدین سیف

مسل نمبر 98289 میں عطیۃ العلیم چوہدری

زوجہ حمید احمد چوہدری قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 25 تولے اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ العلیم چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اقبال احمد ولد چوہدری محمد اسماعیل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منظور احمد ولد چوہدری اقبال احمد

مسل نمبر 98290 میں پیرزادہ حفیظ الحسن

ولد سید حمید الحسن قوم سید پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1800 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ پیرزادہ حفیظ الحسن۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم (مرحوم)

مسل نمبر 98291 میں ملک محمد شفیق

ولد ملک محمد رفیق قوم ملک اعوان پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک محمد شفیق گواہ شد نمبر 1 ملک محمد لطیف ولد ملک محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد محمد حنیف

مسل نمبر 98292 میں نسیم احمد

ولد بیوہ شیخ عبدالشکور احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 110 گرام مالیتی -/2310 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ سعید احمد ولد شیخ عبدالشکور۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال ولد غلام رسول

مسل نمبر 98293 میں محمد منیر شہزاد

ولد چوہدری محمد شفیع سلیم قوم گجر پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری سرمایا -/15000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد منیر شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد طارق۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد شمس خان

مسل نمبر 98294 میں ھبۃ الجمیل احمد

زوجہ لئیق احمد بٹ قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 359 گرام مالیتی -/6850 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھبۃ الجمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد انور ولد ظفر اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد احمد باجوہ ولد چوہدری بشیر احمد باجوہ

مسل نمبر 98295 میں سجاد حیدر عتیق

ولد چوہدری ناصر احمد عتیق قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجاد حیدر عتیق۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مطاہر احمد ولد ملک مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الودود ساہی ولد احسان الحق ساہی

مسل نمبر 98296 میں نادیہ انیس

زوجہ عدیل احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-1-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک

صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 82 گرام مالیتی اندازاً -/1462 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت سوشل الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ انیس۔ گواہ شد نمبر 1 انیس احمد ولد میاں بدرالدین۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد انیس ولد انیس احمد چوہدری

مسل نمبر 98297 میں شاہدہ بیگم

زوجہ خالد پرویز قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 166 گرام مالیتی اندازاً -/3004 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 خالد پرویز خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد جاوید ولد محمد اسحٰق

مسل نمبر 98298 میں محمد براق مشتاق

ولد محمد مشتاق قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ میں 21-7-08 وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد براق مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مشتاق والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد مشتاق ولد محمد مشتاق

مسل نمبر 98299 میں امتہ المتین احمد

زوجہ محمود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/3500 یورو (2) طلائی زیور 6 تولے اندازاً مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-2-09 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 98300 میں سارہ قمر

زوجہ محمد رفیق اللہ قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-1-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 300 گرام مالیتی -/4000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سارہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 ظفراللہ خاں ولد عنایت اللہ صابر۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اسداللہ خان ولد عنایت اللہ صابر

مسل نمبر 98958 میں آسیہ مظفر

زوجہ مظفر احمد جٹ قوم سہگل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-5-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 65-590 گرام مالیتی -/116000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد جٹ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد جٹ ولد صادق احمد جٹ

مسل نمبر 98959 میں فوزیہ ممتاز

زوجہ ممتاز احمد خان قوم رند بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 43 گرام مالیتی اندازاً -/93568 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ ممتاز۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شاکر خان ولد سلطان محمود خان

مسل نمبر 98960 میں ثمینہ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد قوم رند بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-3-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 24-500 گرام مالیتی -/53312 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شاکر خان ولد سلطان محمود خان

مسل نمبر 98961 میں صفیہ بیگم

بیوہ مقصود حسین (مرحوم) قوم بُٹر پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پورہ شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی واقع کرتو شریف برقبہ 8/ ایکڑ کا 1/8 حصہ مالیتی -/100000 روپے (2) 5 مرلہ کچا مکان واقع کرتو شریف کا 1/8 حصہ مالیتی -/12340 روپے (3) 8 مرلہ مکان واقع شاہدرہ کا 1/8 حصہ مالیتی -/100000 روپے (4) طلائی زیور مالیتی -/12000 روپے (5) شادی کے فروخت شدہ زیور کی قیمت -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3200 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور 1/8 حصہ مبلغ -/31250 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ صفیہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر خان وصیت نمبر 22459۔ گواہ شد نمبر 2 مسرور احمد بُٹر ولد مقصود حسین

مسل نمبر 98962 میں طاہر جمیل

ولد محمد جمیل قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہر جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت نمبر 27517۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ عطاء النعیم وصیت نمبر 66768

مسل نمبر 98963 میں فرحت جمیل

بنت محمد جمیل قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 45 مرڑھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد انیس وصیت نمبر 27517۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ عطاء النعیم وصیت نمبر 66768

مسل نمبر 98964 میں ریاض احمد

ولد سردار خان قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھاریاں ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ مشترکہ مکان اندازاً مالیتی -/800000 روپے کا حصہ (2) 5 مرلہ مشترکہ مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا حصہ (4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (3) زرعی اراضی واقع علی چک اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/6000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد عرفان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25690۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد طور وصیت نمبر 44844

مسل نمبر 98965 میں آصفہ کریم

بنت عبدالکریم قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ کریم۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم وصیت نمبر 31435۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف بھٹی وصیت نمبر 46773

مسل نمبر 98966 میں فوزیہ عبدالحئی بھٹی

زوجہ عبدالحئی بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ عبدالحئی بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد تبسم وصیت نمبر 31435۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی بھٹی خاوند موصیہ وصیت نمبر 46784

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر دارالضیافت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالرحمٰن ملک صاحب ابن مکرم ملک غلام نبی صاحب آف نوشہرہ ککے زئیاں ضلع سیالکوٹ مورخہ 8 جولائی 2009ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم پچھلے عرصہ 10 سال سے بیت الکرامۃ دارالضیافت میں مقیم تھے۔ مرحوم کی عمر 90 سال تھی۔ مرحوم انتہائی ملنسار، مہمان نواز اور خلافت سے والہانہ تعلق رکھنے والے تھے۔ اسی دن بعد نماز عصر بیت المہدی میں ان کی نماز جنازہ محترم ظفراللہ خان طاہر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بعد از تدفین محترم محمد آصف مجید صاحب معاون ناظر دارالضیافت ربوہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین

میٹرک کا امتحان دینے والے طلبہ متوجہ ہوں

1۔ میٹرک کے امتحان کے بعد درج ذیل امور کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔

(i) قرآن کریم باترجمہ سیکھنے کی طرف توجہ دی جائے اس سلسلہ میں خاص طور پر سیکرٹری تعلیم القرآن سے مدد اور راہنمائی لی جائے اور کوشش کی جائے کہ ان رخصتوں میں زیادہ سے زیادہ قرآن کریم باترجمہ سیکھ لیا جائے۔

(ii) طلباء وطالبات سے یہ بھی گزارش ہے کہ وہ اپنی انگریزی زبان (Written and spoken) کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔ اس سلسلہ میں اخبارات، رسائل اور چھوٹی چھوٹی انگریزی کی کتب کا کثرت سے مطالعہ کریں اور اس سلسلہ میں سیکرٹری صاحب تعلیم سے بھی راہنمائی حاصل کریں اور اگر آپ کے ماحول میں کوئی لائبریری قائم ہے تو اس سے بھی بھرپور استفادہ کیا جائے نیز انگلش نیوز چینلز سے ضرور استفادہ کریں۔

(iii) وہ طلبہ جو خدمت دین کے لئے اپنی زندگیاں وقف کرنا چاہتے ہیں وہ ابھی سے جامعہ احمدیہ اور مدرسۃ الظفر میں داخلہ کے لئے الفضل کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتے رہیں کیونکہ اس میں ان کے داخلہ جات کا اعلان شائع ہوتا ہے اور اس سلسلہ میں قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت اور ترجمہ سیکھنے کی طرف قبل از وقت تیاری کی جائے۔

2۔ جو طلباء وطالبات کالج میں داخل ہونا چاہتے ہیں وہ غور اور دعا کے بعد فیصلہ کریں کہ وہ کس فیلڈ میں جانا چاہتے ہیں اور اس بات کو خاص طور پر مدنظر رکھا جائے کہ اپنے اور جماعت کے لئے یہ مضامین کس قدر فائدہ مند ہو سکتے ہیں اور اس سلسلہ میں مقامی جماعت خاص طور پر سیکرٹری صاحب تعلیم سے بھی مشورہ ضروری ہے۔ میڈیکل کالج یا فارمیسی میں داخلہ کے لئے F.Sc میں بیالوجی پڑھنا لازمی ہے اس کے علاوہ آئندہ انجینئرنگ میں داخلہ کے علاوہ مزید میدان بھی نظر میں ہوں گے تو زیادہ بہتر یہ ہے کہ پری انجینئرنگ گروپ (فزکس، کیمسٹری، میتھ) انتخاب کیا جائے۔ F.Sc میں کمپیوٹر سائنس گروپ رکھنے والے آئندہ کمپیوٹر سائنس اور اکاؤنٹنگ میں تو جا سکتے ہیں لیکن انجینئرنگ کا انتخاب نہیں کر سکتے۔ اس لئے وہ طلبہ جن کے ذہن میں آئندہ زیادہ فیلڈز ہیں ان کے لئے پری انجینئرنگ گروپ اختیار کرنا زیادہ بہتر ہے۔

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

مکرم نسیم احمد صاحب کاشمیری مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم چوہدری نذر محمد صاحب مختلف عوارض کی وجہ سے کافی عرصہ سے بیمار ہیں اب شدید تکلیف ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے جملہ بیماروں اور میرے والد محترم کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم منظور احمد گل صاحب چک نمبر 287 ج۔ب پلاثور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم نذیر احمد ورک صاحب مولوی فاضل محلّہ دارالفتوح غربی تقریباً گزشتہ دو ماہ سے I.C.U شالامار ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ دماغ پر فالج کا حملہ ہوا ہے نیز سانس لینے میں اور طبیعت میں کوئی خاص بہتری نہیں ہوئی۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے دردمندانہ درخواست دعا ہے۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کیلئے ضلع راولپنڈی واسلام آباد کے دورہ پر ہیں احباب جماعت وارا کین عاملہ اور مربیان کرام سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

مکرم محمد افضل ظفر صاحب مربی سلسلہ کیسوموں کینیا

کیسوموں کینیا میں فری میڈیکل کیمپ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیا کو ایک اور فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد کر کے دکھی انسانیت کی خدمت کی توفیق ملی۔ یہ فری میڈیکل کیمپ 19/ اپریل 2009ء کو کیسوموں ریجن کی ایک نئی جماعت گومبے (Gombe) میں منعقد کرنے کی سعادت ملی۔

خاکسار احمدیہ میڈیکل سینٹر کیسوموں کے سٹاف اور خدام کے ہمراہ صبح کیسوموں سے روانہ ہوا اور ایک گھنٹہ کی مسافت کے بعد گومبے پہنچا جہاں مقامی جماعت کے صدر اور معلم نے ہمارا استقبال کیا۔ اس وقت مقامی چیف اور ان کے نائب بھی موجود تھے۔

یہ گاؤں ضلع Siaya کا ایک دور افتادہ گاؤں ہے جہاں کچھ عرصہ قبل ہیضہ کی وبا پھوٹ پڑی تھی مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے گورنمنٹ نے بروقت اقدامات سے اس پر قابو پالیا۔ عمومی طور پر یہاں عوام کے لئے طبی سہولتوں کا فقدان ہے حتیٰ کہ اکثر جگہوں پر پینے کے لئے صاف پانی بھی دستیاب نہیں۔ لوگوں کا انحصار کھیتی باڑی پر ہے مگر آج کل بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے فصلوں کی حالت بہت خراب ہے اور غذائی اشیاء کی شدید قلت ہے۔

یہاں احمدیہ جماعت کا قیام دو سال قبل ہوا اور اب اللہ کے فضل سے 25-30/ افراد جماعت یہاں موجود ہیں۔ گزشتہ ایک سال سے یہاں کے لوگوں کو میڈیکل کی سہولتیں فراہم کرنے کے لئے اصرار جاری تھا۔ لجنہ اماء اللہ شیفیلڈ (UK) کی طرف سے کچھ رقم موصول ہوئی تھی اور کچھ ادویات بھی عطیہ کے طور پر ملیں اس طرح تقریباً 25000 شلنگ کی ادویات مل گئیں جس سے اس کیمپ کا انعقاد ممکن ہوا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

گومبے میں چیف صاحب اور مقامی صدر صاحب نے ایک موزوں جگہ کا انتخاب کر لیا تھا۔ چنانچہ فوری طور پر دواؤں کو ترتیب دینے کے بعد مریضوں کا معائنہ شروع کیا گیا۔ مکرم معلم شریف محمود صاحب اور مکرم معلم یوسف حاجی صاحب نے پرچی بنانے کا کام سنبھالا جبکہ باقی سٹاف ادویات پیک کرنے اور ادویات دینے میں مصروف رہا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صبح دس بجے سے شام چار بجے تک بغیر کسی وقفہ کے یہ کام جاری رہا اور ساڑھے تین صد سے زائد مریضوں کا معائنہ کیا گیا اور انہیں ادویات دی گئیں۔ بعض کی مرہم پٹی بھی کی گئی جبکہ ابھی بہت سے مریض لائنوں میں موجود تھے۔

مقامی خدام، انصار اور لجنہ نے بہت تعاون کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کیمپ کے انعقاد میں کسی بھی رنگ میں تعاون کرنے والوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور جماعت احمدیہ عالمگیر کو زیادہ سے زیادہ خدمت خلق کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (الفضل انٹرنیشنل 5 جون 2009ء)

دنیا کے گرد چکر لگانے والا پہلا جہاز

ہوابازی کی تاریخ میں جن ہوابازوں کے نام سنہری حروف سے لکھے جائیں گے ان میں امریکہ کے Wiley Post کا نام ہمیشہ نمایاں رہے گا۔

ولی پوسٹ کی کہانی کا آغاز 1930ء سے ہوتا ہے جب وہ اوکاہاما شہر میں ایک Oil Driller کی حیثیت سے کام کیا کرتا تھا۔ اس کی کمپنی کے مالک F.C. Hall نے اپنی کمپنی کے کاموں کے لئے ایک Lockhead Vega Highwing مونو پلین خریدا۔ جس کا نام اس نے Winnei Mae رکھا اور اس جہاز کو اڑانے کے لئے ولی پوسٹ کو بطور پائلٹ مقرر کر دیا۔ مگر ولی پوسٹ نے اس جہاز سے بعد ازاں وہ کام لئے جس سے نہ صرف خود اس کا بلکہ اس جہاز کا نام بھی تاریخ کے صفحات میں ہمیشہ کے لئے محفوظ ہو گیا پہلی بار اس نے جون 1931ء میں اس جہاز کے ذریعہ آٹھ دن پندرہ گھنٹے اور اکیاون منٹ کی ایک ریکارڈ پرواز کی۔ اس پرواز میں Winnie Mae نے کل ساڑھے پندرہ ہزار میل کا فاصلہ طے کیا تھا اور تقریباً 106 گھنٹے فضا میں گزارے تھے۔

1933ء میں ولی پوسٹ نے اسی جہاز کے ذریعہ دنیا کے گرد تنہا پرواز کرنے کا منصوبہ بنایا اور 15 جولائی 1933ء کو اپنے تاریخی سفر پر روانہ ہو گیا۔ اس پرواز کے لئے اس نے اپنے جہاز میں ایک آٹومیٹک پائلٹ اور ایک ریڈیو ڈائرکشن فائنڈر کا اضافہ بھی کیا۔ ان اضافوں سے اس کی مدت پرواز میں کوئی ایک دن کی کمی ہو گئی۔

ولی پوسٹ نے اپنی پرواز 7 دن 18 گھنٹے 19 منٹ میں مکمل کی اور 23 جولائی 1933ء کو اپنی منزل پر پہنچا اس دوران اس نے دس مقامات پر Stop کیا۔ اس کے جہاز میں اگرچہ فلائنگ کے تمام جدید تر انتظامات موجود نہیں تھے۔ مگر پھر بھی اس جہاز نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور دنیا کے گرد چکر لگانے والے پہلے جہاز کا اعزاز حاصل کر لیا۔ یہ جہاز آجکل واشنگٹن کے نیشنل ایئر اینڈ سپیس میوزیم میں محفوظ ہے۔

بچت یا نقصان؟

جو احباب باوجود استطاعت کے روزنامہ الفضل نہیں خریدتے وہ شاید اپنے خیال میں پانچ روپے کی بچت کرتے ہیں۔ لیکن وہ یہ غور نہیں کرتے کہ اس طرح وہ دینی وتربیتی امور، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات، علمی، ادبی، سائنسی، تاریخی، جغرافیائی اور طبی معلومات پر مشتمل بیش قیمت مضامین، اطلاعات واعلانات اور دیگر خبروں سے بے خبر رہتے ہیں۔

اب سوچئے! یہ بچت ہے یا نقصان؟

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام

20 / جولائی 2009ء

12-05 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am عربی سروس
2-35 am عربی سیکھئے
2-40 am بستان وقف نو (دوبارہ)
3-00 am گلشن وقف نو (ناصرات)
3-50 am خطبہ جمعہ 17 جولائی 2009ء
4-55 am دورہ حضور انور (دوبارہ)
6-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-30 am تلاوت۔خبریں
7-05 am لقاء مع العرب 27 نومبر 1994ء
8-10 am خطبہ جمعہ 17 جولائی 2009ء
9-15 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-40 am فوڈ فار تھاٹ
10-10 am سوال وجواب 13 / اپریل 1996ء
11-00 am عربی سیکھئے
11-25 am سیرت النبی ﷺ
12-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-05 pm گلشن وقف نو
2-15 pm فرنچ کلاس
2-50 pm فرنچ ملاقات
3-55 pm خطبہ جمعہ 29 مئی 2009ء
5-00 pm خلافت جوبلی مشاعرہ
6-00 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-00 pm بنگلہ پروگرام
8-05 pm طبی مسائل
8-45 pm گلشن وقف نو (ناصرات)
9-50 pm فرنچ ملاقات (دوبارہ)

21 / جولائی 2009ء

12-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am عربی سروس
1-20 am لقاء مع العرب 28 دسمبر 1994ء
2-40 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
3-15 am گلشن وقف نو
4-25 am خطبہ جمعہ 25 جولائی 2008ء
5-25 am طبی مسائل
6-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-15 am تلاوت، درس حدیث، خبریں
7-10 am لقاء مع العرب
8-20 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
8-40 am خطبہ جمعہ 25 جولائی 2008ء
9-30 am فرنچ سروس
10-35 am طبی مسائل
11-00 am خلافت جوبلی مشاعرہ
12-00 pm تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
1-00 pm حضور انور کی طلباء جامعہ احمدیہ کے ساتھ ایک نشست 28 مارچ 2009ء
2-05 pm سوال وجواب 14 جنوری 1996ء
3-05 pm ماڈرن میڈیا
3-40 pm الحمراء پیلس
4-05 pm انڈونیشین سروس
5-05 pm خطبہ جمعہ 26 ستمبر 2008ء
6-00 pm تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
7-00 pm بنگلہ پروگرام
8-05 pm خطاب حضور انور اجتماع خدام الاحمدیہ یو۔کے 19 مئی 2004ء
9-00 pm طلباء جامعہ احمدیہ کے ساتھ ایک نشست (دوبارہ)
10-05 pm سوال وجواب 14 جنوری 1996ء
11-15 pm ماڈرن میڈیا (دوبارہ)

22 / جولائی 2009ء

12-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
12-30 am عربی سروس
1-40 am خطبہ جمعہ 17 جولائی 2009ء
2-45 am ایم۔ٹی۔اے بین الاقوامی خبریں
3-15 am طلباء جامعہ احمدیہ کے ساتھ ایک نشست
4-20 am خدام یو۔کے اجتماع 2004ء (دوبارہ)
5-15 am ماڈرن میڈیا
6-00 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
6-20 am تلاوت، خبریں
7-15 am لقاء مع العرب
8-20 am وینکوور کینیڈا کی سیر
8-45 am ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
9-00 am عربی سیکھئے
9-45 am سوال وجواب
10-35 am پیس کانفرنس (امن کانفرنس)
11-30 am خدام یو کے اجتماع 2003ء
12-05 pm تلاوت، درس حدیث، خبریں
1-00 pm بستان وقف نو
2-00 pm ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
3-10 pm سوال وجواب
4-05 pm انڈونیشین سروس
5-00 pm سواحیلی سروس
5-50 pm تلاوت، خبریں
6-45 pm بنگلہ پروگرام
7-45 pm تقاریر جلسہ سالانہ یکم اگست 2004ء
8-30 pm خطبہ جمعہ 20 جون 1986ء
9-30 pm سفر بذریعہ ایم۔ٹی۔اے
10-05 pm بستان وقف نو
11-05 pm سوال وجواب سیشن (دوبارہ)

خبریں

میاں چنوں میں دھماکہ 21 افراد ہلاک

میاں چنوں کے نواحی گاؤں چک 129 پندرہ ایل میں ایک گھر میں اسلحے کے ذخیرے میں خوفناک دھماکے کے نتیجہ میں ایک ہی خاندان کے 9 / افراد اور 10 بچوں سمیت 21 افراد جاں بحق اور 150 زخمی ہوگئے جبکہ 150 مکان تباہ ہوئے مالک مکان سرکاری سکول کے ٹیچر ماسٹر ریاض کو زخمی حالت میں گرفتار کرلیا گیا۔ مبینہ طور پر جائے وقوعہ سے راکٹ لانچر، امریکی ساخت کے میزائل، 2 خودکش جیکٹس، 2 ہینڈ گرنیڈ، بارود کی پیٹی، جدید اسلحہ، کالعدم تنظیم کا لٹریچر، کمپیوٹر اور جیکٹس تیار کرنے والا سامان برآمد ہوا ہے۔

متاثرین مالاکنڈ کی واپسی شروع

متاثرین مالاکنڈ کی اپنے گھروں کو باقاعدہ واپسی کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ چارسدہ اور جلوزئی سے تقریباً 180 خاندانوں پر مشتمل پہلا قافلہ سخت سیکیورٹی انتظامات میں لنڈا کئی چیک پوسٹ کے ذریعے سوات پہنچ گیا۔ گھروں کو لوٹنے والے افراد نے خوشی کا اظہار کیا۔ ان کی واپسی کے لئے 20 بسوں اور 10 ٹرکوں کا بندوبست کیا گیا۔ فوج، پولیس اور ایف سی کے دستے قافلوں کی حفاظت کیلئے ان کے ہمراہ تھے۔

اگست سے پٹرول کی قیمتیں کم ہوں گی

وفاقی مشیر برائے پٹرولیم ڈاکٹر عاصم نے کہا ہے کہ اگر عالمی منڈی میں پٹرول کی قیمتیں تبدیل نہ ہوئیں تو پاکستان میں یکم اگست سے پٹرول کی قیمتوں میں نمایاں کمی ہوگی۔ سپریم کورٹ کی طرف سے کاربن ٹیکس ختم کرنے کا فیصلہ درست ہے۔ حکومت کو اس پر کوئی اعتراض نہیں، حکومت سے غلطی ہوئی کہ اس نے پی ڈی ایل کو کاربن ٹیکس کا نام دیا۔ کاربن ٹیکس دراصل پی ڈی ایل تھا۔ اس کی پارلیمنٹ نے متفقہ منظوری دی۔

ربوہ میں موسم خوشگوار ہو گیا

ربوہ، اس کے گردونواح اور پنجاب کے مختلف علاقوں میں گزشتہ دو روز سے آسمان پر بادل چھائے ہوئے ہیں۔ آندھی، ٹھنڈی ہواؤں اور موسلادھار بارش سے موسم خوشگوار ہو گیا ہے اور ایک مرتبہ پھر گرمی کا زور ٹوٹ گیا۔ مسلسل شدید گرمی اور بجلی کی لوڈشیڈنگ کے دوران موسم کے خوشگوار ہونے سے لوگوں کے چہرے خوشی سے کھل اٹھے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 15 جولائی	
طلوع فجر	4:43
طلوع آفتاب	6:11
زوال آفتاب	1:14
غروب آفتاب	8:17

درخواست دعا

مکرم عطاء المجیب راشد صاحب امام بیت الفضل لندن تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی محترم عطاء الکریم صاحب شاہد لندن کے ایک ہسپتال میں اور بعدازاں بحالی صحت کے ایک مرکز میں زیر علاج رہنے کے بعد 13 جولائی 2009ء کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے گھر واپس تشریف لے آئے ہیں۔ الحمدللہ ان کی صحت دن بدن بہتر ہو رہی ہے۔ مکمل صحت یابی اور لمبی بابرکت

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس
-/1400 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

TUITION:ENGLISH
1 ماہ میں ہزاروں جملے زبانی بنانا سیکھیں
Direct & Indirect Speech
0334-6372030

نورتن جیولرز ربوہ
فون گھر 6214214
فون دکان 6216216 :047-6211971

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل:0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر:6214209

ECL
APX
GLS
ایکسپریس کوریئر سروس
کی جانب سے جلسہ سالانہ U.K کے موقع پر یو کے
جرمنی+کینیڈا اور امریکہ چھوٹے بڑے پارسل بھجوانے
پر خصوصی رعایت سروس بذریعہ Fedex.DHL
پاکستان بھر سے پارسل پک کرنے کی سہولت
اعلیٰ سروس ہماری پہچان
بشارت مارکیٹ نزد ایوان محمود ربوہ
فون دفتر 047-6214955
047-6214956
شیخ زاہد محمود: 0321-7915213

FD-10